Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ [illegible] پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۶ رجب ۱۳۹۷ھ ۱۴ وفا ۱۳۵۶ہش ۱۴ جولائی ۱۹۷۷ء | نمبر ۱۵۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۴ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق باہر سے آمدہ ۱۳ ماہِ وفا کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے — ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں

اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سُن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سُننے کے لئے لوگوں کے کان کُھلیں۔"

(کشتی نوح)

"اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری رُوح اور ہمارا ذرّہ ذرّہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ سے ہر ایک رُوح اور ہر ایک ذرّہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اس کے تصرّف سے نہ اس کے خلق سے اور ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کرکے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے۔ اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقشِ وجود نہیں پکڑا اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہ ہمارا سچّا خدا بے شمار برکتوں والا ہے اور بے شمار قدرتوں والا اور بے شمار حُسن والا احسان والا اس کے سوا کوئی اَور خدا نہیں۔"

(نسیم دعوت صہ ۳)

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت ٭ اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور ٭ ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

(درثمین)

میرے والد محترم بنگلہ دیش میں کچھ عرصہ سے علیل ہیں۔ جملہ احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

محمد انیس الرحمٰن بنگالی
مبلّغِ سلسلہ احمدیہ انگلستان

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ایسا ہی مال خرچ کرنے میں بھی شیطان اس کو روکتا ہے اور اسراف اور انفاق فی سبیل اللہ کو یکساں دکھاتا ہے حالانکہ دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ اسراف کرنے والا اپنے مال کو ضائع کرتا ہے مگر فی سبیل اللہ خرچ کرنے والا اس کو پھر پاتا ہے اور خرچ سے زیادہ پاتا ہے۔ اسی لئے ہی مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ فرمایا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صہ ۱۸۶)

اللہ تعالیٰ کے دئے ہوئے اموال میں سے کچھ حصہ اس کی راہ میں خرچ کرکے ہم اس کی رضا کو حاصل کر سکتے ہیں۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ غلبۂ اسلام کی مہم کو کامیابی کے ساتھ چلانے کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ ہر مخلص احمدی سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس فنڈ میں ضرور حصّہ لیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو شرفِ قبولیت بخشے آمین ٭

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

خطبہ جمعہ

تقویٰ کے معنے یہ ہیں کہ انسان شیطانی حملوں سے اپنے آپکو بچائے اور اپنی حفاظت کیلئے خدا تعالیٰ کی پناہ ڈھونڈے

اسلام کے تمام اوامر و نواہی کی بنیاد تقویٰ پر ہے اور حقیقی متقی وہی ہے جو ان اوامر و نواہی کو تقویٰ کے اصول پر بجا لا رہا ہو

احمدی جماعت کے ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ متقی بننے کیلئے انتہائی کوشش کر رہا ہو اور شیطان کی آواز کو سننے والا نہ ہو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۶ ہجرت ۱۳۵۶ہش مطابق ۶ مئی ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

کئی ہفتوں سے چھوٹی موٹی بیماری ساتھ لگی رہتی ہے جس کے نتیجہ میں ضعف دور ہی نہیں ہو چکتا اور اس کی وجہ سے کام پر اثر پڑ رہا ہے۔

دوست دعا کریں

کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت دے اور کام کرنے کی توفیق دے اور جس غرض کیلئے اس نے ہمیں پیدا کیا اور زندہ رکھا ہے اُس غرض کو پورا کرنے کے لئے ہمیں انتہائی کوشش اور مجاہدہ کی توفیق عطا کرے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَمَنِ اتَّقٰی وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ (الاعراف آیت ۳۶) اسی طرح فرمایا کہ تم خدا کے محتاج ہو خدا تمہارا محتاج نہیں ہے اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ وَ اللّٰہُ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ (فاطر آیت ۱۶) انسان کا شیطان اس پر دو طرفہ حملہ کرتا ہے۔ اس کا ایک حملہ تو اس رنگ میں ہوتا ہے کہ وہ انسان کو جھوٹے وعدے دے کر بدیوں، برائیوں اور گناہوں کی طرف بلاتا ہے اور دوسرا حملہ اس کا یہ ہے کہ وہ نیکیوں سے روکتا ہے اور خدا تعالیٰ کے قرب کی راہوں کو خدا کے بندوں پر مسدود کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تقویٰ کے معنی یہ ہیں کہ ان ہر دو حملوں سے حفاظت کے لئے اور خود کو بچانے کے لئے انسان خدا تعالیٰ کی پناہ ڈھونڈے۔ یہ بھی کہ شیطان کا یہ وار کہ وہ انسان کو گناہ پر، بدی پر، دوسروں کو دکھ پہنچانے پر جو اُکساتا ہے خدا تعالیٰ مدد کو آئے اور ڈھال بنے اور شیطان کے اس قسم کے حملوں میں شیطان ناکام ہو اور خدا تعالیٰ کی ڈھال اس کے نیک بندے کو شیطانی حملوں سے محفوظ کر دے اور پھر دوسری طرف سے شیطان یہ حملہ کرتا ہے کہ انسان نیکیاں نہ کرے یا نیکیوں میں سستی دکھائے یعنی جتنی نیکی کر سکتا ہے اتنی نہ کرے اور

تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ

کے ماتحت اچھے اخلاق اس میں پیدا نہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کی صفات کا رنگ اس پر نہ چڑھے۔ ہر انسان کے شیطان کی یہ کوشش ہوتی ہے۔ چنانچہ اس محاذ پر خدا تعالیٰ کو ڈھال بنانے کا یہ مطلب ہے کہ اے خدا تیری راہ میں قدم بڑھانے کے راستے میں شیطان جو روک ڈالے، نیکیوں سے روکے، حُسنِ سلوک سے روکے انسان تیری رحمت اور رضا کے حصول کے لئے تیرے ساتھ صدق و صفا کا جو تعلق پیدا کرتا ہے اس کے رستے میں روک بنے تیرے بندوں کے ساتھ حُسنِ سلوک کا جو حکم دیا گیا ہے اس کے رستے میں وہ روک بنے۔ غرضیکہ ہر قسم کی نیکیوں کی راہوں میں جو شیطان روک بنے ہمیں اسکے اس قسم کے حملوں سے بچا اور خود ہمارے لئے ڈھال بن جا۔ تقویٰ کے یہ دونوں معنی ہیں۔

اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اسلام نے جو احکام اوامر و نواہی دئے ہیں ان میں سے ہر حکم پر جو انسان نے عمل کرنا ہے اس کی بنیاد تقویٰ پر ہے۔ تمام بدیوں سے چھٹکارا اُسی وقت حاصل کیا جا سکتا ہے جب تقویٰ کی راہوں کو اختیار کیا جائے اور نیکیاں اسی وقت کی جا سکتی ہیں جب تقویٰ انسان کے روحانی وجود کی زینت بنے۔ ہر حکم کے ساتھ تقویٰ ضروری ہے۔ کوئی حکم جو برائی سے روکنے والا ہو یا اچھائی پر اُبھارنے والا ہو وہ انسان بجا نہیں لا سکتا جب تک وہ

تقویٰ کی راہ

کو اختیار نہ کرے۔ اسی واسطے جب انسان بظاہر نیکی کر رہا ہو اور بظاہر تقویٰ کا مظاہرہ کر رہا ہو اس وقت بھی اگر حقیقی تقویٰ نہیں ہے تو وہ نیکی نہیں رہتی۔ مثلاً صدقہ ہے صدقات دینا نیکی کا کام ہے نا (صدقہ کے مختلف معانی ہیں میں اس وقت ان معانی میں نہیں جاؤں گا) بظاہر یہ نیک کام ہے لیکن اگر اس کے ساتھ تقویٰ نہیں، اگر صدقات بجا لانے والا متقی نہیں، اگر وہ تقویٰ کی راہوں کو اختیار نہیں کرتا اور تقویٰ کی شرائط کو پورا نہیں کرتا تو صدقات نیکی نہیں رہتے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى (البقرہ آیت ۲۶۵) اگر صدقات بھی ہیں اور منّ اور اذٰی بھی ہے تو پھر وہ نیکی نہیں رہیں گے۔ اِس لئے تقوےٰ ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بتایا ہے کہ

ہر اِک نیکی کی جڑ یہ اتّقا ہے

اگر کسی نیکی کی جڑ اور اس کی اصل اور اس کی بُنیاد تقویٰ نہیں تو وہ نیکی نہیں ہے۔

پس خدا تعالیٰ نے جو قرآن کریم میں ہمیں سینکڑوں احکام دئے ہیں کہ یہ نہ کرو یہ کرو حقیقی متقی وہ ہے جو ان تمام احکام کو

تقویٰ کے اصول

پر بجا لا رہا ہو، نہ کرنے والے احکام کو بھی اور کرنے والے احکام کو بھی۔ جو شخص ایسا نہیں وہ کامل متقی نہیں اور اگر کوئی شخص دو ایک باتیں ایسی کرنے والا ہو جو بظاہر نیکی ہوں اور باقی نہیں تو وہ متقی نہیں کہلائے گا۔ مثلاً ایک وقت میں بعض علاقے نو آبادیات کہلاتے تھے۔ غیر ممالک نے ان پر قبضہ کیا ہوُا تھا اور ظاہر یہ کر رہے تھے کہ ہم ان کی بڑی خیر خواہی کرتے ہیں اور ان کی ترقیات کے منصوبے بناتے ہیں۔ انگریزوں کی بھی نو آبادیات تھیں۔ فرانسیسیوں کی بھی، ہالینڈ کی بھی، جرمنی کی بھی اور بیلجیم کی بھی تھیں۔ پھر ان کی آپس میں لڑائیاں ہوئیں کوئی پیچھے چلے گئے اور کوئی آگے آ گئے۔ مَیں مثال کے طور پر صرف ایک خُلق کو لیتا ہوں جو بڑا بُنیادی خُلق ہے۔ وہ بُنیادی خُلق یہ ہے کہ دیانت کے اصول کو اپنانا چاہیئے۔ بددیانتی کے نتیجہ میں کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ نہ خدا ملتا ہے نہ دُنیا ملتی ہے۔ دُنیا کی کوئی قوم جو بددیانت بن جائے کوئی قوم جو دیانت کے اعلیٰ معیار پر اپنے آپ کو نہ پہنچائے وہ ترقی کر ہی نہیں سکتی۔ تنزّل کر سکتی ہے ترقی نہیں کر سکتی۔ اب یہ جو غیر ممالک کے حاکم تھے جہاں تک ان کے اپنے ملک کا تعلق ہوتا تھا وہ

انتہائی طور پر دیانتدار

تھے۔ کوئی جرمن اپنے ملک سے بددیانتی نہیں کر رہا ہوتا تھا۔ کوئی ہالینڈ کا باشندہ اپنے ملک سے بددیانتی نہیں کر رہا ہوتا۔ کوئی بیلجیم کا باشندہ اپنے ملک سے بددیانتی نہیں کر رہا ہوتا لیکن ان کے ماتحت جو نو آبادیات تھیں وہاں کے ملکوں کے ساتھ وہ انتہائی طور پر بددیانت تھے۔ چنانچہ جب مَیں ۱۹۷۰ء میں باہر گیا تو پہلا ملک جہاں مَیں گیا وہ نائیجیریا تھا۔ مَیں بڑا حیران ہوُا کہ قدرتی دولت کے لحاظ سے اتنا امیر ملک ہے لیکن عوام غریب ہیں۔ میرے دماغ میں یہ فقرہ آیا کہ "خدا نے تمہیں سب کچھ دیا تھا اور محروم کرنے والے نے تمہیں ہر ایک چیز سے محروم کر دیا"۔ وہاں کے جو سربراہِ مملکت تھے اُن سے بھی مَیں نے یہ بات کہی تو انہوں نے اُسی وقت کہا یعنی ان کے دماغ میں بھی یہی اثر تھا۔ کہنے لگے HOW TRUE YOU ARE, HOW TRUE YOU ARE. یعنی کیسی سچی بات آپ کہہ رہے ہیں۔ لیکن وہ قوم جو باہر سے آ کر ان پر حاکم بنی تھی وہ اپنے ملک میں بڑی دیانتدار تھی۔ ہر پہلو میں ہر شعبۂ زندگی میں وہ اپنے ملک میں دیانتدار تھی۔ جب کپڑا بناتے تھے تو جو کہتے تھے کہ اِس چیز کا یہ کپڑا بنا ہوُا ہے وہی ہوتا تھا۔ اگر کہتے تھے کہ اتنے موٹے دھاگے کا بنا ہوُا ہے تو اتنے ہی موٹے دھاگے کا ہوتا تھا۔ دوسری اشیاء جو وہ بنا رہے تھے اور باہر بھیج رہے تھے وہ بڑی دیانتداری کے

ساتھ بھیج رہے تھے۔ جہاں تک معاملات کا تعلق تھا اپنے باہمی معاملات اور تعلقات میں وہ بڑے دیانتدار تھے۔ لیکن اُسی وقت میں جب کہ وہ اپنے لئے دیانتدار تھے غیروں کے لئے بددیانت تھے۔ پس جو لوگ احکامِ الٰہی یا جو

انسانی فطرت کے تقاضے

ہیں۔ ان دونوں میں کوئی فرق نہیں ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ ان میں سے بعض کو پورا کریں اور بعض کو نہ کریں تو وہ حقیقی متقی نہیں۔ حقیقی متقی بننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے تمام احکام کو تقویٰ کے اصول پر بجا لا رہا ہو یا ہماری دنیوی زندگی میں جو ایک جدّوجہد، ایک مجاہدہ جاری ہے اگر وہ خلوصِ نیّت کے ساتھ اور انتہائی کوشش کے ساتھ تقویٰ کے میدانوں میں آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہو تو اس کو بھی ہم متقی کہیں گے۔ کیونکہ اگرچہ وہ اپنی

استعداد کے انتہائی معیار پر

اور ارفع معیار پر ابھی نہیں پہنچا لیکن اپنی استعداد کے ارفع معیار تک پہنچنے کے لئے حتی الوسع پوری کوشش کر رہا ہے لیکن اگر ایک شخص مالی معاملات میں دیانتدار ہے لیکن اپنے ملکوں میں بھی جہاں تک عورت کی عزّت کا سوال ہے وہ اس کی پرواہ نہیں کرتا تو اس کو ہم متقی نہیں کہیں گے بلکہ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ انسان یا تو اللہ کے فضل سے اپنی استعداد کی انتہا تک پہنچ جائے اور پھر اسے قائم رکھنے کی خدا تعالیٰ سے توفیق پا رہا ہو۔ ایسا شخص حقیقی متقی ہے یا متقی وہ بھی ہے کہ جو اس غرض اور اس مقصد کے حصول کے لئے اپنی کوشش میں لگا ہوُا ہے، جو ٹھوکر کھاتا ہوا اور پھر کھڑا ہو کر شیطان کی طرف نہ دوڑتا ہو بلکہ اپنے خدا کی طرف دوڑ رہا ہو۔ استغفار اور توبہ کا یہی مفہوم ہے۔ انسان غلطی کرتا ہے۔ اس کے اندر بشری کمزوریاں پائی جاتی ہیں۔ پھر جتنا جتنا وہ تقویٰ کی رفعتوں میں بلند ہوتا چلا جاتا ہے باریک باریک چیزیں جو عوام کے لئے گناہ نہیں ہوتیں اُس شخص کے لئے گناہ بن جاتی ہیں۔ یہ ایک علیحدہ مضمون ہے۔ جو عارف تر ہے وہ ترساں تر ہے۔ سب سے زیادہ

خدا تعالیٰ کا خوف اور خشیت

اس کے دل میں پائی جاتی ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ جو عام استعداد کا مالک ہے اس پر کوئی الزام ہے۔ اِسی واسطے مَیں نے کہا تھا کہ حقیقی متقی وہ ہے جو اپنی استعداد کے لحاظ سے یا تو اپنے کمال کو پہنچ چکا ہو یا اپنی استعداد کے لحاظ سے اپنے کمال کے حصول کے لئے کوشش کر رہا ہو۔

ان لوگوں کے متعلق جو ہر پہلو سے خدا کا خوف رکھتے ہیں اور ہر پہلو سے خدا تعالیٰ سے پیار کرنے والے ہیں اور یا تو اپنی استعداد کے کمال کو قریباً پہنچ چکے ہیں (ہمارے علم اور تجربہ کے مطابق کمال بھی بڑھتا جاتا ہے) اور یا اس کے حصول کے لئے کوشاں ہیں اور اس میں سستی نہیں دکھا رہے ان کے متعلق یہ ہے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

کہ یہ جو حقیقی متقی ہیں ان کو نہ پچھلا کوئی غم رہتا ہے اور نہ آگے کی کوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فکر رہتی ہے یعنی جو غلطیاں انسان سے ہو چکی ہوتی ہیں

خدا تعالیٰ کے پیار کی آواز

کہتی ہے کہ میری ستاری نے انہیں ڈھانپ لیا۔ جس کو خدا تعالےٰ کی یہ آواز پہنچ رہی ہو کہ خدا کی ستاری نے اسے ڈھانپ لیا اسے تو پھر کوئی غم اور فکر باقی نہیں رہتا اور جیسے یہ وعدہ دیا گیا ہو کہ ہم تمہاری انگلی پکڑ کر تمہیں آگے ہی آگے لے جائیں گے اس کو بھی کوئی فکر نہیں ہے۔ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ (الاعراف آیت: ۱۹۷) متقیوں میں سے ایک گروہ اپنے کمال کو پہنچا ہوا ہوتا ہے اور پھر کوشش کرتا ہے کہ کمال سے نیچے نہ گرے۔ بعض لوگ کمال تک پہنچنے کے بعد گر جاتے ہیں۔ ایسی مثالیں بھی پائی جاتی ہیں۔ قرآن کریم میں بھی ان کا ذکر ہے لیکن جو گروہ کمال کو پہنچا ہوا ہے اور کمال پر رہنے کی کوشش کر رہا ہے ان کے متعلق حدیث میں آیا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی آنکھیں بن جاتا ہے جن سے وہ دیکھتے ہیں، خدا تعالیٰ ان کے کان بن جاتا ہے جن سے وہ سنتے ہیں، خدا تعالےٰ ان کے ہاتھ بن جاتا ہے جن سے وہ کام کرتے ہیں، خدا تعالیٰ ان کے پاؤں بن جاتا ہے جن سے وہ چلتے ہیں۔ یعنی ان کی ہر حرکت اور سکون اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اور اس کی رضا کے سائے میں اور اس کی برکتوں کو حاصل کرنے والی بن جاتی ہے۔ ہر انسان کی یہ خواہش ہونی چاہیئے اور

مَیں سمجھتا ہوں

کہ ہر احمدی کی یہ خواہش ہے کہ خدا تعالیٰ کا اس قسم کا پیار کا سلوک اس کے ساتھ ہو۔ ہر احمدی کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ متقی بننے کے لئے انتہائی کوشش کر رہا ہو اور شیطان کی آواز کو سننے والا نہ ہو۔

اسلام نے جو نیکیاں ہمیں بتائی ہیں وہ آگے پھر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہیں۔ ایک حقوق اللہ ہیں جن کو ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ایک حقوق العباد ہیں جن کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔ فَمَنِ اتَّقٰی وَ اَصْلَحَ کہا گیا ہے۔ صالح کے معنی عربی لغت میں یہ بتائے گئے ہیں کہ القائم لحقوق والواجبات۔ جو بھی حقوق اور واجبات کسی انسان پر ہیں ان کو قائم کرنے والا۔ یعنی وہ ان کی ادائیگی میں ذرا بھی کوتاہی نہیں کرتا اور اپنی ذمہ داریوں کو پوری توجہ کے ساتھ اور پوری ہمت کے ساتھ پورا کرتا ہے۔ ان حقوق میں اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ہیں اور ان حقوق میں بندوں کے حقوق بھی ہیں کہ بندوں کے ساتھ مروت سے پیش آؤ، ان سے حسن سلوک کرو، ان کے دکھوں کو دور کرنے کی کوشش کرو۔ وغیرہ وغیرہ۔ (صلاح کے معنی فساد سے اُلٹ ہیں) فساد کو مٹانے کی کوشش کرو، فساد کی آگ کو اور زیادہ بھڑکانے کی کوشش نہ کرو۔ یہ متقی کا کام ہے، یہ

ایک احمدی کا کام

ہے۔ اور جس وقت وہ اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اس وقت اس کو جو صلہ ملتا ہے وہ خدا تعالیٰ کا پیار اور اس کی محبت ہے، بہت بڑا صلہ ہے۔ اس کے مقابلے میں تو ہر دو جہان قربان کئے جا سکتے ہیں۔

ہمیں خدا تعالیٰ نے جذبہ بھی دیا ہے اور عقل و فراست بھی دی ہے۔

بنیادی جذبہ، جس کے پیچھے دوسرے سب جذبات چلتے ہیں، خدا تعالےٰ کے ساتھ ذاتی محبت کا جذبہ ہے۔ محبت بھی ایک جذبہ ہے لیکن خدا تعالیٰ کے ساتھ ذاتی

محبت کے جذبہ کے نیچے

باقی سارے جذبات آ جاتے ہیں اور جو شخص اپنے ربّ کریم سے ذاتی محبت رکھتا ہو اس کے اندر کوئی ایسا جذبہ نہیں پایا جائے گا جو اس محبت کے مخالف ہو۔ جس طرح خدا تعالیٰ رب العالمین ہے اور اس نے ہر چیز کو انسان کی خدمت کے لئے پیدا کیا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کا وہ بندہ بھی ہر انسان کی خدمت کرنا اپنے لئے ضروری سمجھتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو فراست بھی دی ہے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (النور آیت: ۳۶) نورِ فراست خدا سے خدا کا بندہ بھی حاصل کرتا ہے لیکن یہ نہیں ہے کہ ایک مومن کے اعمال محض فراست کی بنیادوں پر قائم ہوتے ہیں۔ نہیں بلکہ وہ نور و فراست اور جذبہ ہر دو کے امتزاج پر قائم ہوتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے فراست، وہ جسے ہم نورِ فراست کہہ سکتے ہیں جو

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

سے انسان حاصل کرتا ہے اور جذبہ وہ جو اللہ تعالیٰ سے ذاتی محبت کے جذبہ کے ماتحت ہو۔ جب یہ دونوں مل جاتے ہیں تو عقل کام کرتی ہے۔ بعض لوگ محض جذباتی فیصلے کرتے ہیں اور فساد پیدا کر دیتے ہیں اور بعض لوگ محض عقل کے رُوکھے سُوکھے فیصلے کرتے ہیں اور بہتوں کے لئے تنگی اور دم گھٹنے کے سامان پیدا کر دیتے ہیں۔ انسان محسوس کرتا ہے کہ یہ کہاں سے آ گیا ہے مجھ سے سانس بھی ٹھیک طرح نہیں لی جاتی۔ اس قسم کے فیصلے ہو جاتے ہیں۔ ہمیں اُمّتِ مسلمہ کو اسلام میں یہ کہا گیا ہے کہ تم اپنے فیصلے نورِ فراست اور جذبہ کا جو حسین امتزاج ہے اس کی بنیاد پر کیا کرو کیونکہ نورِ فراست یعنی اللہ تعالیٰ کے نور اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ انسان کا جو پیار کا تعلق ہے اس کی بنیاد پر جو فیصلہ ہو گا اس سے بہتر کوئی فیصلہ ہو ہی نہیں سکتا۔ ایسے فیصلے ہمیں اپنی زندگیوں میں کرنے چاہئیں اور دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔

ہم خدا تعالیٰ کے محتاج ہیں۔ قرآن کریم میں اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اور اللّٰہُ ہُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ہے۔ اسلئے یہ سمجھنا کہ اپنی کوشش سے ہم تقویٰ کے تقاضوں کو پورا کر لیں گے، اپنی کوشش سے ہم نورِ فراست کو حاصل کر لیں گے یا

خدا تعالیٰ سے ذاتی محبت

کے جذبہ کو ایسا بھڑکائیں گے کہ ہر خس و خاشاک جل کر راکھ ہو جائے گا اور ختم ہو جائے گا اور ہمارے لئے کسی دکھ اور کسی ضرر اور کسی عذاب کا موجب نہیں بنے گا یہ غلط ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تقویٰ کے بغیر کوئی نیکی ممکن نہیں، کسی گناہ کو چھوڑنا ممکن نہیں اور تقویٰ کا حصول سوائے (۱) اس احساس کے کہ ہم خدا کے محتاج ہیں خدا ہمارا محتاج نہیں اور (۲) دعائیں کر کے خدا تعالےٰ سے توفیق پانے کے اور کسی طرح ممکن نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اِن حقائقِ زندگی کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو مقبول کرے اور ہماری سعی کو مشکور کرے یعنی ان پہ

ہمیں اس طرح کے بدلے دے جس طرح انسان انسان کا شکر گزار ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ تو غنی ہے۔ اس میں شک نہیں لیکن جب بندہ اس کی طرف جھکتا ہے تو خدا کہتا ہے کہ میں جو

تمام قدرتوں کا مالک ہوں

میں نے ہر چیز اس بندے کے لئے پیدا کر دی لیکن یہ بندہ جو اپنے اندر ہزار کمزوریاں رکھتا ہے ہر چیز کو ٹھکرا کے میری طرف آیا۔ چنانچہ وہ اس کا بدلہ دیتا ہے، بدلہ دیتا ہے اپنے پیار سے۔ اور پیار کے نتیجہ میں جو کچھ بھی مل سکتا ہے وہ پھر اس بندے کو مل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ اور اللہ تعالیٰ اس دنیا سے فساد کو دور کرے اور انسان کے لئے امن کے حالات پیدا کرے۔"

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ:-

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳-۳۳ بار کیا جائے

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:-

(۱) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احباب جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں!

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مقابلہ مضمون نویسی

قائدین کرام زیادہ سے زیادہ خدام کو مقابلہ مضمون نویسی بعنوان "سوانح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (شعب ابی طالب) میں شامل کرنے کی موثر تلقین فرمائیں اور پھر ان سے حاصل کر کے ۳۱ جولائی سے قبل مرکز میں ارسال فرمائیں۔ یہ امر فوری توجہ کا متقاضی ہے

(مہتمم تعلیم)

مکرم ڈاکٹر غلام قادر صاحب مرحوم (آف برما)

مکرم احمد حسین صاحب باجوہ صدر جماعت احمدیہ خانیوال

میرے بزرگ اور محترم خالو جان جناب ڈاکٹر غلام قادر صاحب (آف برما) صدر جماعت احمدیہ چھور ۱۱ ضلع شیخوپورہ اچانک ۲۷ جون کو دل کا دورہ پڑنے سے بعمر ۸۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۲۸ جون کو ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔

مرحوم ۱۸۹۶ء میں چھور ۱۱ ضلع شیخوپورہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد قادیان حصول تعلیم کے لئے بھجوائے گئے۔ آپ کے بڑے بھائی مرحوم ڈاکٹر غلام محمد صاحب احمدی بھی ساتھ ہی زیر تعلیم تھے میٹرک قادیان سے پاس کیا۔ پھر امرتسر میں L.M.S.F پاس کرنے پر برما میں سالہا سال تک ملازمت کرتے رہے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران جب جاپان نے برما پر قبضہ کیا تو آپ بڑی مشکل سے پاپیادہ مسافت طے کر کے آسام کے راستے ہندوستان آئے گورنمنٹ نے دوبارہ فوج میں ملازمت کرنے کو کہا اور آپ بطور کیپٹن مقرر ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد پنشن پانے پر ۱۹۵۰ء میں باقاعدہ سانگلہ ہل شہر میں میڈیکل پریکٹس کرنے لگے۔ رہائش نزدیک ہی اپنے گاؤں چھور میں تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس طرح نوازا کہ دین اور دنیا میں ایک باوقار اور با اثر مقام حاصل ہوا۔ سالہا سال سے جماعت مقامی کے عہدیدار رہے اور اب وفات کے وقت وہ صدر جماعت احمدیہ چک چھور ۱۱ تھے۔ آپ کی زندگی کا ہر لمحہ خدمت دین اور خدمت خلق میں گزرا۔ کم گو تھے۔ اللہ تعالیٰ نے صدق و صفا کا نمونہ بننے کی توفیق دے رکھی تھی۔ ان کی تعلیم و تربیت میں ان بزرگوں کا ہاتھ تھا۔ جو کہ صحابی تھے۔ خصوصاً حافظ محمد دین صاحب مرحوم (والد محترم قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور) نے پوری جماعت کی اسی رنگ میں تربیت اور تعلیم کا حق ادا کیا کہ آج بھی دل سے دعا نکلتی ہے کہ چھور کی جماعت میں پیدا ہونے والے ہر احمدی کو مخلص اور خادم دین ہوتے دیکھا۔ مرحوم ڈاکٹر غلام محمد صاحب احمدی کا اپنا مقام تھا۔ چوہدری منظور حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ سانگلہ ہل ایک معروف خادم تھے۔ مرحوم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب صدر جماعت احمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ۔ موصی تھے اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ پیچھے ابھی حیات ہیں یعنی محترم چوہدری محمد اکرم صاحب حال حیدرآباد۔ کہ جو عجز اور انکساری کا نمونہ ہیں اور دعا کرنے والے بزرگ۔

محترم ڈاکٹر صاحب کا اپنا مقام تھا مرد حق آگاہ تھے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے۔ پیشہ کے اعتبار سے ایک کامیاب ڈاکٹر تھے۔ دوا کے ساتھ دعائیں کرنے والے۔ مریض بڑے اعتماد سے حاضر ہو کر علاج کرواتے اور دوائی کے دام بھی وصول کرتے۔ غیر از جماعت افراد تو اس قدر گرویدہ تھے کہ ڈاکٹر صاحب کو فرشتہ صفت انسان سمجھتے۔ ان کی جدائی پر آنکھ پرنم ہوئی دل حزیں ہوئے اور یوں ایک عالی مرتبت انسان جدا ہوا کہ علاقہ کی ساری فضا سوگوار ہو گئی۔ ہر دل ان کی نیکی اور طہارت کی گواہی دیتا ہے اور یہ کمی بظاہر پوری نہ ہوگی۔

ان کے پسماندگان میں چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں۔ ساری اولاد شادی شدہ ہے۔ بڑے بیٹے چوہدری محمود احمد صاحب ورکس مینیجر ماڈرن موٹرز لاہور ہیں۔

احباب جماعت سے مخلصانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین!

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار عرصہ دو ماہ سے بازو کے دو جگہ سے کچا ٹوٹ کر فریکچر ہو جانے کی وجہ سے بیمار چلا آتا ہے ابھی تک ہڈی کا سیٹ (جڑنا) نہیں ہوئی بہاولپور میں سرکاری ہسپتال کے ہڈیوں کے ماہر ڈاکٹر صاحب کے زیر علاج ہوں۔ احباب دعا کریں کہ کامل شافی خدا تعالیٰ مجھے صحت کاملہ و عاجلہ بخشے

(سلطان محمد خان لودھی احمدی۔
بیت الرحمان حویلی زنانہ ہسپتال روڈ بہاولپور)

(۲) مکرم نیاز محمد خان کورمانی (فیاض ٹی سٹال) ایک ہفتہ سے بخار سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین!

(سید حسن طاہر بخاری دارالرحمت وسطی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام ماہِ جولائی میں "لیکچر لاہور" اور ماہِ اگست میں "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا مطالعہ فرمائیں! (مہتمم تعلیم)

تعمیر گیسٹ ہاؤس انصاراللہ میں چندہ دینے والے اصحاب

مبلغ ۳۰۰/- روپے یا اس سے زائد رقم تعمیر گیسٹ ہاؤس انصاراللہ میں ادا کرنے والے احباب کی قسط ۱۱ درج ذیل ہے۔ گیسٹ ہاؤس کی عمارت پر نصب ہونے والی سنگِ مرمر کی یادگار تختی پر ایسے تمام حضرات کے اسماء گرامی کندہ کروائے جا رہے ہیں۔ جو احباب اپنا یا اپنے والدین یا فوت شدہ عزیز و اقارب کے نام یادگار تختی پر محفوظ کرانا چاہتے ہیں ان کے لئے موقع ہے کہ رقم ادا کر کے اس کارِ خیر میں شامل ہوں اور آنے والی نسلوں کے لئے یادگار چھوڑ جائیں۔

(۱) مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق جج عالمی عدالت انصاف — ۱۰۰۰/- روپے
(۲) مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ کراچی، منجانب چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور — ۱۰۰۰/- "
(۳) مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور — ۱۰۰۰/- "
(۴) والدین مرحوم محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید اقبال حسین شاہ صاحب ربوہ — ۳۰۰/- "
(۵) مکرم ملک محمد اکرم صاحب ہیڈ کلرک معہ اہلیہ صاحبہ گوجرانوالہ شہر — ۳۱۳/- "
(۶) " چوہدری علی محمد صاحب اٹھوال مرحوم چک ۱۸ بہوڑو، منجانب صوبیدار فضل قادر صاحب (المیر) ربوہ — ۳۰۵/- "
(۷) مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ — ۳۰۰/- "
(۸) " رانا عزیز احمد صاحب ہراتوی منجانب رانا محمد خالد صاحب جھنگ صدر — ۳۰۰/- "

اللہ تعالیٰ آپ سب حضرات کی قربانی کو قبولیت سے نوازے اور اموال و نفوس میں برکت ڈالے آمین۔

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

انصاراللہ کے ناظمین اضلاع سے گزارش

سال رواں کا نصف حصہ گزر چکا ہے امید ہے آپ نے مجالس انصاراللہ کو خطوط وغیرہ کے ذریعہ مالی قربانی کے لئے تحریکات کی ہوں گی اب اس امر کا جائزہ بھی لیا جائے کہ ان تحریکات کے خوش کن نتائج کہاں تک پیدا ہو سکے ہیں۔ کیا ضلع بھر میں کوئی مجلس ایسی تو نہیں جس نے اپنا بجٹ تدریجی لحاظ سے سو فیصد پورا نہ کیا ہو۔ اگر اس قسم کی کمی موجود ہو تو براہ کرم اسے جلد پورا فرما کر ممنون فرمائیں!
جزاکم اللہ احسن الجزاء!

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ برائے مہمان خانہ مستورات جلسہ سالانہ

عرصہ زیر رپورٹ یعنی ۲۳؍جون تا ۳۰؍جون اس مد میں کل دو ہزار تین سو پانچ روپے پچاس پیسے چندہ وصول ہوا ہے۔ اس طرح کل وصولی اب تک ایک لاکھ ستر ہزار سات سو چوہتر روپے ہو چکی ہے جو بہت کم ہے۔ تمام لجنات کوشش کر کے اس چندہ کی آمد کی رفتار کو تیز کریں ورنہ ڈر ہے کہ تعمیر کے کام کو بند کرنا پڑے گا۔ جن بہنوں نے اپنے وعدے ابھی تک پورے نہیں کئے وہ جلد پورے کریں۔ جنہوں نے اس چندہ میں حصہ نہیں لیا وہ اب شامل ہو جائیں۔ جنہوں نے حصہ لیا ہے وہ اپنے وعدہ جات میں اضافہ کریں تاہم جلد از جلد اس کام کو مکمل کر سکیں اور اجتماع و جلسہ سالانہ پر آنے والی خواتین آرام اٹھا سکیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان برائے موصیان کرام

بعض موصیان کرام اپنی وصایا کے سلسلہ میں صدر صاحب مجلس کارپرداز کے نام خطوط بھجوا دیتے ہیں جس سے کام میں تاخیر پیدا ہوتی ہے۔ براہ کرم وصایا کے سلسلہ میں جملہ خط و کتابت بنام سیکرٹری مجلس کارپرداز (مقامات بہشتی مقبرہ) ہونی چاہیئے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ثوابِ عظیم میں شریک ہوں

ایسے صاحبِ نصاب احباب جن کو مسائل زکوٰۃ سے واقفیت ہوتی ہے وہ بڑے التزام کے ساتھ ہر سال اپنی زکوٰۃ مرکز میں بھجوا دیتے ہیں لیکن کئی صاحب نصاب احباب کی طرف سے مد زکوٰۃ میں کوئی وصولی نہیں ہو رہی۔ لہٰذا وہ دوست جن کی نظر سے یہ اعلان گزرے اور ان کے علم میں ایسے دوست ہوں جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے مگر وہ کسی وجہ سے ادا نہیں کر رہے تو انہیں اس اہم فریضہ کی طرف توجہ دلا کر ثوابِ عظیم میں شریک ہوں۔

حدیث شریف میں آتا ہے۔ الدال علی الخیر کفاعلہ کہ نیکی کا کام کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا نیکی کرنے والا ہو۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

انتخاب ناظمین اضلاع

چونکہ سہ سالہ انتخاب کی میعاد گزر چکی ہے اور نئے انتخابات کا ہونا ضروری ہے لہٰذا امرائے ضلع کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ جلد از جلد ناظمین اضلاع کا انتخاب کرانے کی طرف اپنی توجہ مبذول فرمائیں۔ اس کے متعلق قبل ازیں بذریعہ خطوط اطلاعات بھجوائی جا چکی ہیں اور ہر ضلع کے زعماء کی فہرستیں بھی ارسال کر دی گئی ہیں معہ ان کے پتہ جات کے۔ آپ سے فوری تعاون کی ضرورت ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ مسماۃ رحیم بی بی صاحبہ ہمشیرہ حضرت بابو فقیر علی صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر مرحوم رضی اللہ عنہ ۹؍جولائی ۱۹۷۵ء کی درمیانی شب بوقت ایک بجے احمد نگر نزد ربوہ میں بعمر اناسی (۷۹) سال وفات پا گئی ہیں۔

۷۵/۷/۹ بعد نماز ظہر مسجد مہدی کے جانب غرب مکرم قریشی فضل حق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

مرحومہ پنجوقتہ نماز بروقت پڑھنے کی عادی تھیں اور نماز تہجد بھی باقاعدہ پڑھتی تھیں۔ نیز دعاؤں سے خاص شغف تھا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رؤیائے صادقہ کی سعادت بھی نصیب تھی۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جنت میں اپنے قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(اللہ بخش ریٹائرڈ ریلوے گارڈ بالمقابل کیپری سینما۔ ملتان)

بازیافتہ سیونگ سرٹیفکیٹ

خاکسار کو ایک قیمتی سیونگ سرٹیفکیٹ ملا ہے داخل رقوم کرانے والے کا نام احمد الدین ولد شرف الدین چک نمبر ۸/۱R پوسٹ آفس خانیوال درج ہے۔ جس بھائی کا یہ گم شدہ سیونگ سرٹیفکیٹ ہو وہ داخل شدہ رقوم کی نشان دہی کر کے خاکسار سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی احمدی دوست اس چک کے نزدیک رہائش رکھتے ہوں اور وہ مسمی احمد الدین ولد شرف الدین کے واقف ہوں تو ازراہ مہربانی خاکسار کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں!

(شیخ سبحان علی حال محلہ گڑھا چنیوٹ)

درخواست دعا

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ صاحبہ عرصہ سے ٹائیفائیڈ بیمار رہی ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے نیز شوگر کی تکلیف بھی دیر سے چلی آرہی ہے۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سعید اللہ خان۔ رحمان پورہ۔ لاہور)

قائدین کرام رپورٹ کارگزاری ماہ جون جلد بھجوا دیں! (خدام الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ
خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی خالد کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

اپنے بچوں میں صحیح اسلامی شعور پیدا کرنے
اور
انہیں دینی تعلیم سے روشناس کرانے کیلئے
ماہنامہ
تشحیذ الاذہان ربوہ
کی خریداری قبول فرمائیے

رسالہ کی سالانہ قیمت دس روپے ہے۔ (مینیجر)

خوشخبری

احمدی بھائیو۔ خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے

نیو پاک جیولرز (فون نمبر ۱۰۹۷۴۸)

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے۔ اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک اور شاخ

۱۱۱۔ فیروزپور روڈ (نزد گلیکسی سینما) لاہور

کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے

انتظار فرمائیے!

پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کا سامان سائنس و انجینئرنگ خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۳۲۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
فون نمبر: ۶۲۶۱۸
کو ہمیشہ یاد رکھیں

اسلام کی دو ذرا فروزتر قی کا آئینہ دار
ماہنامہ
تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ ۔/۵ روپے

(مینیجنگ ایڈیٹر)

کپڑے کی مشہور دوکان
الفردوس
۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ
۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر ضرور تحریر فرمائیے! (مینیجر الفضل ربوہ)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو۔ ۳۱۱۴۶۳

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔

اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۴۴۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور
پر
تشریف لائیے
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی قیمت کے متعلق ضروری اعلان

قارئین کرام کو علم ہے کہ اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کا رجحان دن بدن بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اس اضافہ سے اخباری صنعت بھی غیر معمولی طور پر متاثر ہوئی ہے اور اخراجات میں اضافہ کے پیش نظر ملکی اخبارات کو بھی قیمتوں میں اضافہ کرنا پڑا ہے۔ ہماری کوشش تھی کہ ہم الفضل کی قیمت میں مزید کوئی اضافہ نہ کریں چنانچہ ہم دیگر اخبارات کے مقابلہ میں نسبتاً کم قیمت پر ہی الفضل اپنے خریداروں کو مہیا کرتے رہے ہیں اس کی وجہ سے الفضل مالی لحاظ سے زیر بار چلا آ رہا ہے۔ موجودہ گرانی کے پیش نظر الفضل کی قیمت میں کسی قدر اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔ چنانچہ ۱۸ جون ۱۹۷۷ء سے الفضل کا چندہ حسب ذیل شرح کے مطابق وصول کیا جائے گا:-

سالانہ چندہ	۶۰/-	روپے کی بجائے	۷۰/-	روپے
ششماہی	۳۱/-	" " "	۳۶/-	"
سہ ماہی	۱۶/۵۰	" " "	۱۹/-	"
خطبہ نمبر سالانہ	۱۸/-	" " "	۲۰/-	"
فی پرچہ روزانہ	۳۰ پیسے	" "	۳۵ پیسے	
خطبہ نمبر فی پرچہ	۳۵	" " "	۴۰	"

ایجنٹ صاحبان بھی قیمت میں اضافہ نوٹ فرمائیں اور آئندہ اس کے مطابق ہی چندہ وصول کریں۔ بیرونی ممالک کے چندہ میں بھی اسی نسبت سے اضافہ شمار ہو گا۔

امید ہے کہ خریدار صاحبان موجودہ حالات میں اس اضافہ کو ناگزیر خیال فرماتے ہوئے حسب سابق تعاون جاری رکھیں گے اور آئندہ نئی شرح کے مطابق چندہ ارسال فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!
(مینیجر)

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور ــــ نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائق صد اعتماد مرکز
الکیمسٹس فون ۴۱۶۶۴
(EL-KEMISTS)
سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔
پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ اور۔ ایم سی بی ایل
کے خدمات سے فائدہ اٹھائیے

فون ملز ۶۲۴۷۹ - ۶۴ - فون آفس ۲۲۴۸۲
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
ــ لائل پور ــ
امپورٹر ــــ ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین۔
جاذب نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند
آفس
منٹگمری۔ ریل بازار۔ لائلپور

قد بڑھانے کی دوا
ڈوارفشنس کیور
DWARFISHNESSCURE.
چار کیپسول کا مکمل کورس Rs.12/50 میں ملک بھر میں دستیاب ہے۔ 65 کیور ز میں سے کسی کی قیمت بھی کمپنی کے مقررہ نرخ سے زیادہ ادا نہ کریں۔
کیورٹیو سسٹم آف میڈیسن کے کاروباری مسائل کے لئے ہمارے مرکزی دفتر یا اپنے قریبی کیورٹیو سنٹر سے رجوع کریں۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۸۰ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ
۱۔ لاہور کیورٹیو سنٹر ۱۸ کمرشل بلڈنگ دی مال
۲۔ لائلپور کیورٹیو سنٹر سرگودھا روڈ نزد اسلامیہ کالج)
۳۔ ربوہ کیورٹیو سنٹر گولبازار
۴۔ ہجگہ کیورٹیو سنٹر بھیرہ ضلع سرگودھا
۵۔ راولپنڈی کیورٹیو سنٹر D-369 بوہڑ بازار
۶۔ کراچی کیورٹیو سنٹر ۲۵/۲ وائی۔ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی
ہر ضلعی صدر مقام پر اچھے میڈیکل سٹور کیورٹیو سسٹم قائم کرنے کیلئے رابطہ قائم کریں

اپنی نوعیت کا واحد ادارہ
نسیم سٹیل فکسر شٹرنگ کارپنیٹر و پائپ فٹنگ ٹریننگ سنٹر لاہور
سٹیل فکسر فیس مکمل کورس = ۱۰۰ روپیہ اور کورس مدت ۲ ہفتے
شٹرنگ کارپنیٹر فیس مکمل کورس = ۱۰۰ روپیہ " " مدت ۲ ہفتے
پائپ فٹنگ پلمبر کورس فیس - ۱۵۰ روپیہ " مدت ۳ ہفتے
احمدی حضرات کو ۱۰ فیصد رعایت
نسیم سٹیل فکسر شٹرنگ کارپنیٹر و پائپ فٹنگ ٹریننگ سنٹر
اندرون موچی گیٹ۔ لاہور

دعا اور دوا
لازم و ملزوم ہیں۔ جہاں آپ دعا کے لئے تحریک فرماتے ہیں وہاں مستند حکیم حاذق سید عبد الغفور سے
طبی مشورہ
حاصل کرنے میں کیا حرج ہے۔
عورتوں اور بچوں کے امراض خصوصاً بے اولاد اور دماغی امراض والے کہنہ مریض کے تفصیلی حالات تحریر فرما کر مشورہ حاصل کریں۔
جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔ ملاقات کیلئے وقت مقرر فرمالیں
حاذق پوسٹ بکس نمبر ۵۰۴ لاہور

ربوہ میں
جائیداد کی خرید و فروخت
ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ربوہ میں ایک باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ایک عرصے سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔ ہمارے پاس ربوہ شہر اور مضافات میں ہر قسم کے پلاٹ اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہے۔ نیز ربوہ کے ہر محلہ میں مکان بھی خرید سکتے ہیں ــ ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ متصل قومی مرکزی بچت بینک ربوہ

خالص شہد ــــ تازہ عرق
اور
عمدہ مربہ جات
ــ نیز ــ
اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
کو یاد رکھیں